پراجیکٹ سے متعلق صوبائی محکموں کیلیئے تربیتی منصوبہ

داسو ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (واپڈا)
پاکستان

Scanned by CamScanner

داسوڈیم ایک تعارف

داسوڈیم اہم اور اپنی نوعیت کا ایک منفرد پراجیکٹ ہے۔ اس کی افادیت موجودہ بجلی کے بحران کی وجہ سے ہے۔ یہ ڈیم دریائے سندھ پر 7 کلومیٹر شمال کی جانب داسو کے مقام پر بنایا جارہا ہے جو کہ ضلع

کوہستان میں واقع ہے۔ ضلع کوہستان اپنی مخصوص ثقافت اور جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے خیبر پختونخوا میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ اِس ڈیم کی حد 74 کلومیٹر شمال کی جانب دیامیر بھاشا سے 5 کلو میٹر پہلے ختم ہوتی ہے۔ داسو ڈیم واپڈا، حکومتِ پاکستان اور عالمی بنک کے باہمی تعاون سے تعمیر کیا جارہا ہے۔ جس میں ضلعی محکمہ جات کے لئے مختلف آ گاہی پروگرام ترتیب دیئے گئے ہیں۔

ضلعی محکمہ جات کے آگاہی پروگرام

داسوڈیم کی تعمیر میں مختلف مراحل کے دوران واپڈا کے ساتھ بہت سے صوبائی اور وفاقی محکموں کی شمولیت اہمیت کی حامل ہے۔ خاص طور پر وہ محکمے جو ضلع کوہستان میں کام کررہے ہیں۔ اِسی لیے ان محکمہ جات (محکمہ مال، محکمہ جنگلات، محکمہ زراعت، محکمہ تعمیرات و مواصلات، پولیس، ٹریفک پولیس، محکمہ تعلیم، محکمہ ماہی پروری، محکمہ تحصیل و ضلع کونسل اور محکمہ صحت وغیرہ) کے لئے پراجیکٹ کے متعلق آگاہی اور تربیتی پروگرام ترتیب دیے گئے ہیں۔ اِن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ محکمہ مال

داسوڈیم کی تعمیر کی وجہ سے لوگوں کی بے تحاشا زمین متاثر ہورہی ہے۔ اس کیلئے واپڈا لوگوں کو زربیعانہ دے رہا ہے۔ اور یہ رقم ڈپٹی کولیکٹر کوہستان کے توسط سے لوگوں کو ادا کی جائے گی۔ اس کے علاوہ واپڈا کی مدد سے داسوڈیم کے لئے زمین کی حصولی اور جانچ پڑتال کا یونٹ محکمہ مال ڈپٹی کولیکٹر کے ماتحت قائم کیا گیا ہے۔ اس کیلئے 147 لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے۔ اس یونٹ کا کام زمین کی جانچ پڑتال، اس کی قیمت کا تخمینہ اور ریکارڈ تیار کرنا ہے۔ زمین کا ریکارڈ کمپیوٹر پر تیار کیا جانا ہے اور زربیعانہ کی ادائیگی بھی کمپیوٹر پروگرام کے تحت ہوگی۔ اس میں نادرا کی طرف سے شناختی کارڈ کی تصدیق شامل ہے۔ چونکہ اس محکمے کا پراجیکٹ میں کافی عمل دخل ہے اس لئے واپڈا نے اس کی ٹریننگ کا منصوبہ تیار کیا ہے۔

۲۔ محکمہ جنگلات

ڈیم کی تعمیر میں مقامی لوگوں کے غیر پھل دار درخت اور جنگلات کثیر تعداد میں متاثر ہورہے ہیں۔ محکمہ جنگلات ان متاثرہ درختوں اور جنگلات کا ریکارڈ اور قیمت کا تعین کرنے کا پابند ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ جنگلات واپڈا کو ایسے درختوں کی نشاندہی کرے گا جو موسم اور حالات کے مطابق نشونما جاری رکھ سکتے ہیں۔ پروگرام کے مطابق واپڈا نے تقریباً 20000 درخت سے 1 لاکھ درخت جھیل کے اردگرد لگانے کا پروگرام تشکیل دیا ہے۔ اس ضمن میں ٹریننگ کی ضرورت کو واپڈا پوری کریگا۔

۳۔ محکمہ زراعت

ڈیم کی تعمیر میں لوگوں کے پھل دار درخت زرعی زمین متاثر ہورہے ہیں جن کی مد میں واپڈا ان کو رقم ادا کرے گا۔ متاثرہ پھل دار درختوں اور زرعی فصل کی قیمت اور نشاندہی محکمہ زراعت کے ذمہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ نئی آبادیوں کی جگہ پر واپڈا لوگوں کو زراعت کے نئے طریقوں سے فصلیں، سبزیاں، پھل دار اور پھول دار درخت لگانے کی حوصلہ افزائی کریگا۔ اس ضمن میں واپڈا محکمہ زراعت اور مقامی لوگوں کو تربیت فراہم کرے گا۔

۴۔ محکمہ صحت

داسوڈیم کی تعمیر میں 4 بنیادی مراکز صحت اور 2 رُورل ہیلتھ سنٹر متاثر ہورہے ہیں جن کی نئی آبادیوں میں دوبارہ تعمیر اور بحالی واپڈا کا منصوبہ ہے۔ ان کو تعمیر کے بعد محکمہ صحت کے حوالے کیا جائے گا تاکہ وہ اس کے انتظام کو سنبھالیں۔ اس کے علاوہ واپڈا اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسران کی جانچ پڑتال باقاعدگی سے جاری رکھیں گے تاکہ ان سنٹرز کی سہولیات اور ضروریات کا خیال رکھا جاسکے۔ پراجیکٹ پر کام کرنے والے افراد کی صحت اور واپڈا کالونی میں صحت کا مرکز بنانا بھی واپڈا کی ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ موجودہ سٹاف کی تربیت کا پروگرام بھی تشکیل دیا گیا ہے اور موجودہ رورل ہیلتھ سنٹر داسو کی بحالی اور ترقی بھی زیرِغور ہے۔

۵۔ محکمہ تعلیم

ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے بچوں اور بچیوں کے 11 سکول متاثر ہورہے ہیں جن کو واپڈا کی مدد سے نئی آبادیوں میں تعمیر اور بحال کیا جائے گا۔ واپڈا اپنی کالونی میں سکول تعمیر کرے گا جس کا انتظام سنبھالنا واپڈا کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

Scanned by CamScanner

۶۔ محکمہ ماہی پروری

داسو ڈیم کی تعمیر کی وجہ سے علاقہ زیریں میں پائی جانے والی مچھلیاں اور اس سے مستفید ہونے والے لوگ متاثر ہوں گے۔ واپڈا نے اس ضمن میں 20 افزائش گاہیں برائے ماہی پروری (فش ہیچری) بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ داسو ڈیم کی جھیل میں مچھلیوں کی افزائش نسل اور ماہی گیری کے بہت مواقع پیدا ہونگے۔ اس مد میں محکمہ ماہی پروری کی مدد سے ماہی گیروں کو مچھلیاں پکڑنے، پالنے اور فروخت کرنے کی تربیت بھی فراہم کی جائے گی۔ اس سلسلے میں صوبہ کے چار اضلاع کے محکمہ ماہی پروری کا عمل دخل بہت اہمیت کا حامل ہے۔

۷۔ محکمہ تعمیرات ومواصلات

داسو ڈیم کی تعمیر میں لوگوں کے گھر، ہوٹل، ریسٹورنٹ، پرائیویٹ کلینک اور دوکانیں وغیرہ متاثر ہو رہے ہیں۔ محکمہ تعمیرات ومواصلات ان متاثرہ تعمیرات کی ساخت کی نشاندہی اور قیمت کا تخمینہ لگائے گا۔ ان افراد کو متاثرہ تعمیرات کی رقم ادا کرے گا، جس کی وجہ سے اس محکمہ کی آگاہی کا پروگرام تیار کیا گیا ہے۔

۸۔ محکمہ تحصیل وضلع کونسل

ڈیم کی تعمیر کے دوران محکمہ تحصیل وضلع کونسل کے زیرنگرانی سکیمیں جس میں پینے کا پانی، نکاسی آب اور صفائی وغیرہ شامل ہیں متاثر ہونگی۔ اس کی ایک وجہ مستقبل میں ہونے والی مقامی آبادی میں اضافہ ہے۔ اس سلسلے میں واپڈا نے ان کی تعمیر و بحالی کے لئے فنڈز مختص کئے ہیں۔ علاوہ ازیں مقامی آبادی کی سہولت کے لئے داسو اور گردنواح کے علاقوں کے لئے پانی، نکاسی آب اور سڑکیں تعمیر کرنا واپڈا کے منصوبہ میں شامل ہے۔ اس کی دیکھ بھال محکمہ تحصیل وضلع کونسل کی ذمہ داری ہو گی۔

۹۔ پولیس

داسو ڈیم چونکہ بہت بڑا منصوبہ ہے اس منصوبے کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں شروع ہوگئی ہیں۔ ضلع میں قانون کی حکمرانی محکمہ پولیس کا کام ہے اس لئے اس کی اہمیت سب سے زیادہ ہے۔ محکمہ پولیس ہر قسم کی سیکورٹی، ریسکیو اور بحالی کا ذمہ دار ہے۔ داسو ڈیم پر کام کرنے کے لئے غیرملکی افراد کی کثیر تعداد یہاں آئے گی اور ان افراد کی نقل وحمل کے لئے سیکورٹی دینا مقامی پولیس کی ذمہ داری ہے۔ علاوہ ازیں لاہور اور اسلام آباد سے پراجیکٹ پر آنے والے غیرملکی افراد کو متعلقہ تھانہ مکمل سیکورٹی مہیا کریگا۔ نیز 6 عدد پولیس چیک پوسٹ ڈیم کی تعمیر میں متاثر ہورہی ہیں جن کی تعمیر نو واپڈا کی ذمہ داری ہے۔ ان وجوہات کی بناء پر واپڈا نے محکمہ پولیس کی افرادی قوت میں اضافہ کے لئے فنڈز مختص کئے ہیں اور محکمہ پولیس کے لئے آگاہی پروگرام کا منصوبہ بھی بنایا ہے۔

۱۰۔ ٹریفک کنٹرول پولیس

داسو ڈیم کی تعمیر کے دوران ٹریفک میں زیادتی کی وجہ سے آمدورفت پہ بہت زیادہ اثرات مرتب ہونگے۔ اس وجہ سے داسو، کمیلا اور شاہراہ قراقرم پر رکاوٹ، بھیڑ، غیرمحفوظ سفر، آلودگی اور شور کی صورت میں بہت سے مسائل جنم لینے کا اندیشہ ہے۔ سروے کے مطابق 300-200 گاڑیاں اندرون ملک سے سامان لائیں گی۔ ان مسائل پر قابو پانے کے کے لئے ٹریفک کنٹرول یونٹ بنائے جائیں گے اور ٹریفک کنٹرول سٹاف ان کی رہنمائی کرے گا۔ اس ضمن میں مختلف رہنمائی اشارے داسو ٹاؤن اور منصوبہ کے علاوہ علاقے میں نصب کیے جائیں گے۔ ایبٹ آباد سے لے کر شنکیاری تک ٹریفک پولیس ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کے لئے دن رات موجود ہوگی۔ اس ضمن میں ٹریفک کنٹرول پولیس کو ٹریننگ دی جائے گی۔

ادارہ برائے سماجی ونو آبادکاری

فون نمبر 0998407300 ای میل isruwapda@gmail.com

Scanned by CamScanner